43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 13 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ضلع سرگودھا-ویٹرنری ہسپتالوں / مراکز میں جانوروں کے علاج ومعالجہ کی تفصیلات

*8906: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھامیں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال کام کررہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان ہسپتالوں میں عملہ Strength کے مطابق نہ ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں سال 11-2010 کے دوران کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا کیا۔ ان کیلئے ادویات مفت فراہم کی گئیں، اگرہاں تو کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2011 تاریخ ترسیل 10 مئی 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھامیں کُل 32 ویٹرنری ہسپتال کام کررہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پررکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں عملہ Strength کے مطابق کام کررہاہے۔

(ج) ان ہسپتالوں میں سال 11-2010 کے دوران 3 لاکھ 45 ہزار 568 جانوروں کا علاج کیا گیاان پر 6.450 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا-شفاخانہ حیوانات کی تعدادودیگر تفصیلات

*9025: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھامیں شفاخانہ حیوانات کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیاان شفاخانہ جات میں ضروری سٹاف تعینات ہے اگر نہیں تو مطلوبہ سٹاف کی تعیناتی کب تک یقینی بنادی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 5مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھامیں 32 شفاء خانہ حیوانات ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں میں مطلوبہ سٹاف تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ضلع سرگودھا- تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد کے رقبہ کی تفصیلات

*9026: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد سرگودھا کارقبہ تعدادی 5851 ایکڑ پٹہ پر دیا گیا ہے؟

(ب) کیامتذکرہ بالا پٹہ پر دی گئی زمین سالانہ بنیاد پر ہے اور کیا پٹہ اوپن بڈنگ Open Bidding کے ذریعے دیا گیا ہے؟

(ج) مالی سال 11-2010 کے لئے پٹہ کی رقم کتنی ہے؟

(د) کیا پچھلے سالوں کے ٹھیکہ جات کی کوئی رقم ابھی ریکور ہونا باقی ہے اگر ایسا ہے تو اسکی وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد سرگودھا کا رقبہ تعدادی 5851 ایکڑ پٹہ پر دیا گیا ہے بلکہ 5897 ایکڑ رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے۔

(ب) متذکرہ بالا پٹہ پر دی گئی زمین تین سالہ پٹہ کی بنیاد پر ہے اس کے بعد پٹہ Renew کیا جاتا ہے۔ پٹہ اوپن بڈنگ کے ذریعے نہیں دیا گیا بلکہ پٹہ داران فارم ہذا کے ساتھ محکمہ کو ورثے میں ملے ہیں اور پٹہ نامہ کی شرائط کے مطابق پٹہ دار کی فوتیدگی کی صورت میں اس کے بڑے بیٹے کو پٹہ منتقل ہو جاتا ہے۔

(ج) مالی سال 11-2010 کے لئے پٹہ کی کل رقم پانچ کروڑ اکیس لاکھ اور نو ہزار روپے ہے۔

(د) پچھلے سالوں کے ٹھیکہ جات کی رقم مبلغ 19.451 ملین روپے ریکور ہونا باقی ہیں۔ اس رقم کی وصولی کے لئے فارم انتظامیہ نے متعدد اقدامات اُٹھائے ہیں۔

1۔ تمام باقی پٹہ داروں کو تین سے چار نوٹس جاری کیے ہیں۔

2۔ 36 پٹہ داروں کے ذمہ 1.693 ملین روپے کی بقایا رقم بطور وصولی واجبات مال گزاری ڈیکلئیر کرائی گئی ہے۔

3۔باقی 252 پٹہ داروں کے ذمہ 5.675 ملین روپے کی بقایا رقم برائے وصولی واجبات مال گزاری کیس مکمل تیار کر کے محکمہ ریونیو سرگودھا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع جھنگ، تجرباتی فارم مویشیاں درکھانہ کا قیام و دیگر تفصیلات

*9027: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں درکھانہ ضلع جھنگ کب قائم ہوا اس کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ فارم کا رقبہ محکمہ کے استعمال میں ہے یا اس میں سے کچھ رقبہ پٹہ پر ہے اگر ایسا ہے تو اسکی سالانہ آمدنی کیا ہے؟

(ج) مذکورہ فارم کی کل سالانہ آمدنی کیا ہے اور سالانہ خرچ کیا ہے، تفصیلات برائے سال 11-2010 تک فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں درکھانہ ضلع خانیوال میں واقع ہے۔ یہ 1986 میں قائم ہوا اس کا کل رقبہ 2810 ایکڑ ہے۔

(ب) مذکورہ فارم کا رقبہ محکمہ کے زیر استعمال نہیں ہے بلکہ تمام رقبہ پٹہ پر دیا ہوا ہے۔ اسکی سال 10۔2009 کی آمدن مبلغ 1.878 ملین روپے ہے۔

(ج) مذکورہ فارم کی سالانہ آمدن اور خرچ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9549: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں ویٹرنری ڈسپنسریاں کتنی ہیں؟

(ب) کون کونسی ڈسپنسری ڈاکٹر اور ویٹرنری اسسٹنٹ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہے؟

(ج) کس کس ڈسپنسری کی عمارت / بلڈنگ نہ ہے؟

(د) کس کس کی عمارت خستہ اور ناقابل استعمال ہے؟

(ہ) کس کس ڈسپنسری کی عمارت زیر تعمیر ہے اور کب سے ہے، کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں 31 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) کوئی ڈسپنسری بند نہ ہے۔

(ج) تمام ڈسپنسریوں کی عمارات ہیں۔

(د) کسی ڈسپنسری کی عمارت خستہ اور ناقابلِ استعمال نہ ہے۔

(ہ) کوئی ڈسپنسری زِیر تعمیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا، مختص کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*9550: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک ضلع سرگودھا سال 10-2009 اور 11-2010 کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) کتنا بجٹ ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے منصوبوں کے لئے سال وائز تھا اور کتنا انتظامی امور کے لئے تھا؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے عملہ کی گریڈ وائز اور اسامی وائز تعداد کتنی ہے؟

(د) اس ضلع میں گریڈ اور اسامی وائز کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیو سٹاک ضلع سرگودھا سال 10-2009 اور 11-2010 کے لئے درج ذیل بجٹ مختص کیا گیا۔

سال	مختص کردہ بجٹ
2009-10	234.463 ملین روپے
2010-11	235.828 ملین روپے

(ب) بجٹ کے بارے میں مذکورہ سالوں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

سال	انتظامی امور کے لئے بجٹ	ترقیاتی اور عوامی فلاح کے منصوبوں کے لئے بجٹ۔
2009-10	137.949 ملین روپے	96.514 ملین روپے
2010-11	158.367 ملین روپے	77.461 ملین روپے

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے عملہ کی گریڈ وائز اور اسامی وائز تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس ضلع میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ایل ایم سی اور ایل ڈی ڈی بی کی کارکردگی کی تفصیلات

*10037:چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ :کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میٹ کمپنی(L M C)اور لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ(L D D B) کے دائرہ کار میں کیا فرق ہے؟

(ب)مذکورہ بالا کمپنیوں پر خطیر رقم خرچ کرنے سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ فرمائیں، اگر خاطر خواہ فوائد حاصل نہ ہو سکے ہیں تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 6جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میٹ کمپنی کے دائرہ کار میں صحت وصفائی کے اصولوں کے مطابق گوشت کی پراسیسنگ کے لئے لاہور میں جدید ترین مذبحہ خانہ کا قیام اور دنیا کی حلال گوشت مارکیٹ میں رسائی حاصل کرنا ہے۔ جبکہ پنجاب لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے دائرہ کار میں بے زمین اور چھوٹے مویشی پال حضرات کو سہولیات کی فراہمی۔ جانوروں کی پیداواری صلاحیت

میں اضافہ کے لیے اقدامات نیز بے روزگار یوتھ کو Extension Worker اور مصنوعی نسل کشی کی تربیت دینا شامل ہے۔

(ب) ان کمپنیوں کی کارکردگی کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے فوائد کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

لاہور میٹ کمپنی:۔

ا۔ لاہور میں جدید ترین مذبحہ خانہ نے کام کا آغاز کر دیا ہے

۲۔ گوشت کی پیداوار بڑھانے کے منصوبہ کی چار اضلاع میں کامیابی کے بعد اسے تمام پنجاب تک بڑھا دیا گیا ہے۔

۳۔ دنیا کی حلال مارکیٹ میں داخل ہونے اور مسلم ممالک کو گوشت کی بر آمد بڑھانے کے لئے حلال وطیب میٹ کے سٹینڈرڈز بنانے کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔

کٹا بچاؤ سکیم کے تحت 10750 جانور رجسٹرڈ جبکہ 8,484 جانوروں پر 27.146 ملین روپے سب سڈی دی گئی۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے تحت 31500 جانور رجسٹرڈ کئے

لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ:۔

1۔ پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ نے ایک سال قبل ایک پراجیکٹ منصوبہ برائے استحکام خدمات مصنوعی نسل کشی بذریعہ فنی تربیت دیہی نوجوانان کے نام سے شروع کیا ہے۔

۲۔ اس پراجیکٹ کے تحت اب تک 422 مرد اور 269 خواتین کو تربیت دے کر نہ صرف ان 691 افراد کو روزگار فراہم کیا گیا ہے بلکہ یہ کارکن اپنے علاقوں میں مویشی پال حضرات کی خدمات میں مصروف عمل ہیں۔

۳۔ اب تک 43857 مادہ جانوروں کو مصنوعی نسل کشی کے ٹیکہ جات لگائے گئے ہیں۔ ان جانوروں کو مخصوص نمبروں کے ٹیگ لگا کر ان کا ریکارڈ کمپیوٹر میں محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ جو کہ پاکستان مویشیوں پر بننے والا سب سے بڑا ڈیٹا بیس ہے۔

۴۔ خضر آباد (سرگودھا) کے مقام پر جدید ترین SPU کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ جس کے ذریعے سالانہ اعلیٰ نسل جانوروں کے دس لاکھ تخم سالانہ حاصل کئے جائیں گے۔

۵۔ سائیلج بنانے کے لئے جدید ترین مشینری درآمد کی گئی ہے اور بورڈ کو یہ اعزاز یہ حاصل ہے کہ اس نے پاکستان میں سب سے پہلے محفوظ شدہ چارہ (سائیلج) میں بنڈل بنانے کی ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے اس پروجیکٹ کے تحت اب تک ایک ماہ کے عرصہ میں 2000 سے زائد سائیلج کے بنڈل بنائے جاچکے ہیں۔

6۔ تربیتی پروگرامز، سیمینارز اور کورسز کا انعقاد کیا گیا ہے ا

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

صوبہ میں ڈی وی ایم کی تعلیم کے لئے اداروں کی تفصیلات

*10038: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں Doctor of Veterinary Medicine کی تعلیم کیلئے کتنے ادارے ہیں اور یہ ادارے سالانہ کتنے لائیوسٹاک گریجویٹس پیدا کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ملکی معیشت میں پنجاب کی لائیوسٹاک کا بہت بڑا رول ہے نیز یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ادارے اور لائیوسٹاک گریجویٹس ضرورت کے مقابلہ میں انتہائی کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ شعبہ کی تعلیم کے لئے مزید ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں Doctor of Veterinary Medicine کی تعلیم کے لئے پانچ (5) ادارے ہیں اور یہ ادارے سالانہ 471 گریجوئیٹس پیدا کر رہے ہیں۔

ا۔ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائینسز لاہور و جھنگ کیمپس : 173

۲۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد: 141

۳۔ پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی: 71

۴۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور: 49

۵۔ بہاؤالدین زکریہ یونیورسٹی ملتان: 37

میزان: 471

(ب) یہ درست ہے۔ ویٹرنری گریجوئیٹس کی تعداد قومی ضروریات کے مقابلہ میں انتہائی کم ہے۔ بین الاقوامی لیول پر تقریباً ہر 5000 جانوروں پر ایک ویٹرنری ڈاکٹر ہوتا ہے جبکہ پنجاب میں یہ تعداد تقریباً 39000 جانور ہے۔ قومی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مزید ڈاکٹرز کی اشد ضرورت ہے۔

(ج)ویٹرنری کی تعلیم کے لئے مزید اداروں کا قیام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔اس سلسلہ میں مختلف تجاویز مجاز فورم پر زیر غور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ضلع سرگودھا:پی پی36 میں ویٹرنری ہسپتال / سنٹرز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*10573:رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں:کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی36 سرگودھا میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور کتنے ویٹرنری سنٹر ہیں نیز ان میں کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں و دیگر عملہ کی تفصیل کیا ہے نیز اگر مذکورہ ہسپتالوں / سنٹروں میں عملہ کی تعداد کم ہے تو حکومت کب تک اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حلقہ پی پی36 کے سنٹروں میں ویٹرنری ریسرچ کا کوئی شعبہ ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی36 سرگودھا میں نئے ویٹرنری ہسپتال / سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل24نومبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی36 سرگودھا میں دو ویٹرنری ہسپتال اور سولہ ویٹرنری سنٹر کام کر رہے ہیں۔ نیز تمام ہسپتال اور سنٹر فنکشنل ہیں۔

(ب)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں اور سنٹروں میں ڈاکٹر و دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز ان ہسپتالوں / سنٹروں میں مکمل عملہ کام کر رہا ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 36 کے سنٹروں میں ویٹرنری ریسرچ کا کوئی شعبہ نہ ہے۔

(د)حلقہ پی پی 36 سرگودھا میں فی الحال نئے ویٹرنری سنٹر بنانے کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا: پی پی 36 میں ڈسپنسریوں / ویٹرنری ہسپتال کے اخراجات و آمدن اور دیگر تفصیلات

*10580: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 36 سرگودھا میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات اور آمدن بیان کریں؟

(ج)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بیان کریں؟

(د)ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی36 سرگودھا میں دو ویٹرنری ہسپتال سلانوالی اور شاہ نکڈر ہیں جبکہ چھ ویٹرنری ڈسپنسریاں شاہین آباد، چک نمبر134 جنوبی، چک نمبر127 جنوبی، چک نمبر162 شمالی، چک نمبر120 جنوبی اور چک نمبر64 جنوبی میں واقع ہیں۔

(ب)ان ہسپتالوں/ڈسپنسریوں کے سال07۔2006اور08۔2007کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	اخراجات (ملین روپے)	آمدن (ملین روپے)
2006۔07	3.756	0.609
2007۔08	4.167	0.789

(ج)ان ہسپتالوں/ڈسپنسریوں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د)غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6 ستمبر2012)

ضلع اوکاڑہ: مویشی فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10606: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں کتنے مویشی فارم کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب)ہر مویشی فارم کا رقبہ کتنے ایکڑ ہے، تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ج)ہر فارم پر کتنے مویشی، کس کس قسم کے رکھے گئے ہیں؟

(د)فی ایکڑ کتنے جانور رکھے ہوئے ہیں؟

(ہ)ہر فارم کے زیر کاشت رقبہ کی تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(و)ہر فارم کا کتنا رقبہ بنجر (غیر آباد) ہے اور کتنا رقبہ کن کن افراد کو لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دیا گیا ہے تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ز)ان فارمز کی سال 11-2010 اور 12-2011 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 17 فروری 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع اوکاڑہ میں 2 مویشی فارم ہیں۔ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر اوکاڑہ فیصل آباد روڈ پر 22 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے جبکہ دوسرا تجرباتی فارم مویشیاں شیر گڑھ رینالہ خورد سے شیر گڑھ روڈ پر 12 کلو میٹر پر واقع ہے۔

(ب)ان فارمز کے رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	بہادر نگر	شیر گڑھ
کل رقبہ	3050ایکڑ	1449ایکڑ

(ج)ہر فارم پر رکھے گئے مویشیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

جانور	بہادر نگر	شیر گڑھ
نیلی راوی بھینس	176	0
بھینسے	13	0
کٹے	95	0
کٹیاں	186	0
ساہیوال گائیں	411	46
بیل	10	1

بچھڑے	213	16
بچھڑیاں	457	34
بھیڑ	1585	0
بکریاں	296	0
گھوڑے	14	0
کراس بریڈ برائے بیف	272	0
ٹوٹل	3728	97

(د) ان فارموں پر فی ایکڑ پر رکھے گئے جانوروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

بہادر نگر	شیر گڑھ
2.5 جانور تقریباً	1 جانور تقریباً

(ہ) زیر کاشت فارمز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

فارم بہادر نگر	2642 ایکڑ
فارم شیر گڑھ	1135 ایکڑ

(و) ان فارمز کے رقبہ کی مطلوبہ تفصیل حسب ذیل ہے۔

رقبہ	بہادر نگر	شیر گڑھ
بنجر (غیر آباد)	Nil	268 ایکڑ
رقبہ لیز	1179 ایکڑ	1059 ایکڑ
تفصیل پٹہ داران	88	99

تفصیل پٹہ داران (ضمیمہ الف، ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز)ان فارمز کی سال 11-2010اور 12-2011 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	بہادر نگر		شیر گڑھ	
	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
2010-11	64.237	57.891	6.602	4.832
2011-12	52.152	69.491	5.754	6.391

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع ساہیوال: مویشی فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10607: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے مویشی فارم کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر مویشی فارم کا رقبہ کتنا ہے، تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ج) ہر فارم پر کتنے مویشی، کس کس قسم کے رکھے گئے ہیں؟

(د) فی ایکڑ کتنے جانور رکھے ہوئے ہیں؟

(ہ) ہر فارم کے زیر کاشت رقبہ کی تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(و) ہر فارم کا کتنا رقبہ بنجر غیر آباد ہے اور کتنا رقبہ کن کن افراد کو لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دیا گیا ہے، تفصیل فارم وائز بتائیں اور فی ایکڑ پٹہ / لیز / ٹھیکہ کی تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ز) ان فارمز کی سال 11-2010 اور 12-2011 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 17 فروری 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں صرف ایک فارم گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ہے۔ جو کہ ساہیوال اوکاڑہ روڈ پر واقع ہے

(ب) گورنمنٹ تجرباتی فارم قادر آباد کا کل رقبہ 763 ایکڑ ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

خود کاشت	322 ایکڑ
جنگلات	7 ایکڑ (سفیدہ)
مزارعین	317
بلڈنگز، روڈز اور کھالہ جات	117 ایکڑ

(ج) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال میں دوغلی نسل کی گائیاں رکھی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نسل	تعداد
1	دوغلی نسل۔ سانڈ بیل	13
2	ٹیزر	4
3	دوغلی نسل گائے	151
4	بچھڑے بچھڑیاں	226
	کل تعداد	394

(د) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال میں 1 ایکڑ پر 2 جانور رکھے ہوئے ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال کے زیر کاشت رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سدا بہار	40ایکڑ
چری	70ایکڑ
مکئی	20ایکڑ
کماد	12ایکڑ
مونجی	14ایکڑ

(و) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال پر کوئی بنجر / غیر آباد رقبہ نہ ہے۔
گورنمنٹ کی مروجہ پالیسی کے تحت 317ایکڑ رقبہ عرصہ قدیم سے پٹہ پر دے رکھا ہے (تفصیل پٹہ داران ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس فارم پر شرح پٹہ۔/20000روپے فی ایکڑ سالانہ ہے۔

(ز) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد ضلع ساہیوال کی سال 11-2010اور 12-2011 کی آمدن واخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
2010-11	19.869	33.742
2011-12	20.130	35.676

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ضلع راولپنڈی: ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10622: محترمہ نرگس فیض ملک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں کس کس گریڈ کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں کس کس عمارت کی حالت خستہ ہے اور ان کی تعمیر کب تک کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13 ویٹرنری ہسپتال ہیں جن میں راولپنڈی، مندرہ، بسالی، کہوٹہ، ٹیکسلا، چونترہ، گوجر خان، مری، دولتالہ، کلرسیداں، جٹال، کوٹلی ستیاں، سہال شامل ہیں۔

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں کا کل رقبہ 7 ایکڑ 1 کنال 15 مرلے ہے۔

(ج)

نام اسامی	گریڈ	تعداد خالی اسامی	تاریخ	نام ہسپتال
سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	06-07-2011	راولپنڈی
ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1	22-10-2009	مندرہ
واٹر کیریئر	1	1	06-04-2009	جٹال
چوکیدار	1	2	01-01-2008	راولپنڈی

(د)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں سے 2 ہسپتالوں (ویٹرنری ہسپتال مندرہ اور ویٹرنری ہسپتال کوٹلی ستیاں) کی عمارات کی حالت خستہ ہے۔

جونہی فنڈز دستیاب ہوئے ان ہسپتالوں کی عمارات مرمت / تعمیر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ضلع راولپنڈی ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10623: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ کے عملہ کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) محکمہ ہذا کے سال 10-2009، 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات اور آمدن سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں کون کون سے عوامی فلاح کے منصوبے مکمل کئے گئے، ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) حکومت رواں سال کے دوران کون کون سے منصوبے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ کے عملہ کی تعداد 580 ہے جن کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بلحاظ ڈائریکٹوریٹس / دفاتر (ضمیمہ۔الف تاج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ہذا کے مذکورہ سالوں کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

سال	اخراجات (ملین روپے)	آمدن (ملین روپے)
2009-10	125.574	5.799
2010-11	148.554	7.205
2011-12	47.972	2.262

(ج) ان سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں عوامی فلاح کے جن منصوبوں پر کام کیا گیا ان کی تفصیل بمع تخمینہ لاگت حسبِ ذیل ہے:

۱۔ ضلع راولپنڈی میں 20 ڈسپنسریاں اور 5 لائیوسٹاک پروڈکشن آفیسرز کے دفاتر بمع گیراج و بلڈنگ تحصیل ہیڈکوارٹر مکمل کئے گئے ہیں۔ یہ منصوبہ جات SSLF فیز-III اور ڈیرہ-II کے تحت بنائی گئی ہیں اور ان کا کل تخمینہ لاگت 36.412 ملین روپے ہے۔

۲۔ چیف منسٹر پیکیج کے تحت غریب مویشی پال حضرات کو سالانہ اوسطاً 16.220 ملین روپے کی لاگت سے حفاظتی ٹیکہ جات اور ونڈہ بلا معاوضہ فراہم کیا گیا۔

۳۔ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی میں سال 10-2009 تا 12-2011 کے لئے ترقیاتی منصوبہ "Strengthening Regulatory Control and Capacities of Poultry Research Institute" کے نام سے جاری ہے جس کا تخمینہ لاگت 56.688 ملین روپے ہے۔

(د) ۱۔ حکومت رواں سال میں ضلع راولپنڈی میں 13 ڈسپنسریاں اور 2 لائیوسٹاک پروڈکشن آفیسرز کے دفاتر بمع گیراج و بلڈنگ تحصیل ہیڈکوارٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

۲۔ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی میں ترقیاتی منصوبہ "Strengthening

Regulatory Control and Capacities of Poultry Research

Institute" جون 2012 تک مکمل کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع رحیم یار خان: ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10674: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان کے سال 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات بتائیں؟

(د) کس کس ہسپتال میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) ان میں خالی اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 27 ویٹرنری ہسپتال (تحصیل وار) مندرجہ ذیل جگہوں پر چل رہے ہیں۔

تحصیل صادق آباد	صادق آباد	جمال دین والی	احمد پور لمہ	منٹھار	سنجر پور	چک 173/P	رانجھے خان

تحصیل رحیم یار خان	رحیم یار خان	ترنڈہ سوائے خان	کوٹ سمابہ	چک 51/P	میانوالی شیخاں	دولت پور	
تحصیل خان پور	خان پور	باغ و بہار	عظیم شاہ	نواں کوٹ	ظاہر پیر	چاچڑاں	لنجی وار
تحصیل لیاقت پور	لیاقت پور	اللہ آباد	خان بیلہ	ترنڈہ محمد پناہ	ڈیرہ فریدی	فیروزہ	پکالاڑاں

(ب)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز (ضمیمہ الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)ان ویٹرنری ہسپتالوں کے 11-2010اور12-2011کے اخراجات مندرجہ ذیل ہیں۔

2010-11 40.551ملین روپے

2011-12 83.134ملین روپے

(د)مندرجہ ذیل ویٹرنری ہسپتالوں میں افسران کی اسامیاں ان کے سامنے دی گئی مدت سے تاحال خالی ہیں۔

جمال دین والی	2007	ترنڈہ سوائے خان	مئی2009
سنجر پور	2009	دولت پور	2004
رحیم یار خانSVO	اکتوبر2010	میانوالی شیخان	اکتوبر2008
چک173/P	2004	کوٹ سمابہ	اپریل2010
چک51/P	مئی2009	لنجی وار	2008

(ہ)ویٹرنری آفیسرز کی تعیناتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے منتخب شدہ امیدواروں میں سے ہوتی ہے۔یہ اسامیاں جلد پُر کرلی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع رحیم یار خان: ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10675: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل کتنی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) کتنی اپنی عمارات میں ہیں اور کتنی اپنی عمارات کے بغیر ہیں؟

(ج) کتنی ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات خستہ حال ہیں؟

(د) ان میں سے کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(ہ) کس کس ڈسپنسری میں ویٹرنری ڈاکٹر اور ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات نہ ہیں؟

(و) حکومت ان ڈسپنسریوں کو کب تک فنکشنل کرنے اور ان میں متعلقہ سٹاف تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل چھتیس (36) ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) چونتیس (34) ویٹرنری ڈسپنسریوں کی اپنی عمارات ہیں جبکہ دو (2) ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات نہ ہیں۔

(ج) چوبیس (24) ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات خستہ حال اور قابل مرمت ہیں۔

(د) تمام چھتیس (36) ویٹرنری ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں۔

(ہ)ویٹرنری ڈسپنسری ہیڈ فرید میں ویٹرنری ڈاکٹر تعینات نہ ہے جبکہ ویٹرنری ڈسپنسریوں ماچھکہ اور گوٹھ جنگو تحصیل صادق آباد میں ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات نہ ہیں۔

(و) ضلع کی تمام ویٹرنری ڈسپنسریوں فنکشنل ہیں۔

ویٹرنری ڈسپنسری ہیڈ فرید میں ویٹرنری ڈاکٹر کی خالی اسامی کو پبلک سروس کمیشن کی جانب سے سلیکشن کے بعد پر کر دیا جائے گا۔

ویٹرنری ڈسپنسریوں ماچھکہ اور گوٹھ جنگو میں ویٹرنری اسسٹنٹس (ڈیفنکٹ ضلع کونسل) کی اسامیاں خالی ہیں

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

سال 2010 اور 2011 کے دوران جانوروں کے علاج و معالجہ کے لئے خریدی گئی دوایات کی تفصیلات

*10700: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 11-2010 میں جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے کون کون سی ویکسین خریدی گئی یہ کہاں کی بنی ہوئی تھیں اور ان کی مالیت کیا تھی؟

(ب) کیا متذکرہ بالا ویکسین کی خریداری کے لئے اوپن ٹینڈر کیا گیا، ان ویکسینز کی سپلائی کرنے والی کمپنیوں کی تفصیلات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 20فروری 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)2010اور 2011 میں جانوروں کے لئے گل گھوٹو، منہ کھر، چوڑے مار، انتڑیوں کا زہر، بھیڑ بکریوں کی چیچک، پلورو نمونیہ، سٹ، رانی کھیت اور مرغیوں کی چیچک کی ویکسین خریدی گئی جس کی مالیت 136.341 ملین روپے تھی۔ یہ ویکسین ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور، پشاور، سندھ پولٹری ویکسین سنٹر کراچی اور ویٹرنری یونیورسٹی لاہور کی بنی ہوئی تھیں۔

(ب) تمام متذکرہ بالا ویکسین سرکاری اداروں سے خریدی گئی لہذا غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

سرگودھا: خضر آباد لائیوسٹاک فارم کا قیام و دیگر تفصیلات

*10875: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خضر آباد لائیوسٹاک فارم سرگودھا کہاں اور کس جگہ پر قائم ہے نیز اس فارم کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) خضر آباد لائیوسٹاک فارم میں کل کتنے جانور ہیں نیز گزشتہ پانچ سال کی ان جانوروں کی پیدائش، فوتیدگی کی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) خضر آباد لائیوسٹاک فارم میں سال 2011 میں کل کتنے جانوروں کی نسل کشی کی گئی اور نسل کشی سے کتنے جانور پیدا کئے گئے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ خضر آباد لائیوسٹاک فارم کسی کو پٹہ پر دیا گیا، اگر دیا گیا ہے تو کس کو نیز کس تاریخ کو اس فارم کی منتقلی کی گئی نیز کس اتھارٹی کی منظوری سے اسے پٹہ پر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک فارم خضر آباد ضلع سرگودھا بھلوال روڈ پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ سات دیہات کالرہ، خضر آباد، جھاوریاں، چک عمر، میگھا کدھی، راول، کوٹ کمبوہ میں پھیلا ہوا ہے۔ ۔اس فارم کا کل رقبہ 7700 ایکڑ ہے۔

(ب) خضر آباد لائیوسٹاک فارم میں 1157 ساہیوال نسل کی گائیں اور 1322 کجلی نسل کی بھیڑیں موجود ہیں۔ گزشتہ پانچ سال میں ان میں پیدائش، فوتیدگی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	پیدائش ساہیوال نسل	پیدائش کجلی نسل	فوتیدگی ساہیوال نسل	فوتیدگی کجلی نسل
2010-11	216	524	32	169
2009-10	238	643	18	153
2008-09	244	640	34	104
2007-08	190	521	17	83
2006-07	168	515	57	122

(ج) سال 2011 میں 260 ساہیوال نسل کے جانوروں کی نسل کشی کی گئی اور نسل کشی سے 216 جانور پیدا کئے گئے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ خضر آباد لائیوسٹاک فارم کسی کو پٹہ پر دیا گیا ہے۔ البتہ فارم کا 1660 ایکڑ رقبہ کا انتظامی کنٹرول پنجاب لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کو دیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کی جانب سے جانوروں کی مصنوعی نسل کشی دینے کی تربیت و دیگر تفصیلات

*11923: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ 2 ہزار نوجوانوں کو جانوروں میں مصنوعی نسل کشی کی تربیت دے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ بورڈ پہلے مرحلے میں 200 نوجوانوں پر مشتمل پہلا گروپ ضلع مظفر گڑھ، راجن پور اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نوجوانوں کو بھرتی کرنے کیلئے باقاعدہ ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے 15 ستمبر 2011 سے ان اضلاع کا دورہ کر کے امیدواروں کا انتخاب کر کے ان کی تربیت کا عمل شروع کرنا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان منتخب شدہ امیدواروں کی یکم اکتوبر سے ٹریننگ کا آغاز بھی ہونا تھا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین ماہ ٹریننگ کے بعد کامیاب امیدواروں کو ان کے اپنے علاقہ میں کام کرنے کیلئے معقول وظیفہ کے علاوہ دیگر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) ہاں یہ بھی درست ہے کہ نوجوانوں کو بھرتی کرنے کے لئے باقاعدہ ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس نے 15 ستمبر 2011 سے ان اضلاع کا دورہ کرکے امیدواروں کا انتخاب کیا اور تربیت شروع کردی گئی تھی۔

(د) ہاں یہ بھی درست ہے کہ ان منتخب شدہ امیدواروں کی یکم اکتوبر سے ٹریننگ کا آغاز ہونا تھا جو کہ 13 اکتوبر سے ہوا۔

(ہ) ہاں یہ بھی درست ہے کہ 3 ماہ کی ٹریننگ کے بعد کامیاب امیدواروں کو ان کے اپنے علاقہ میں کام کرنے کے لئے درج ذیل سہولیات دی جاتی ہیں۔

1۔ مبلغ۔/7000 روپے ماہانہ وظیفہ

2۔ مفت مائع نائٹروجن گیس کا کنٹینر 2 لیٹر۔

3۔ مصنوعی نسل کشی کے لئے اے آئی گن۔

4۔ مصنوعی نسل کشی کے لئے ساہیوال نسل، راوی نیلی بھینس اور فریزین نسل کے بیج کی ہفتہ وار فراہمی۔

5۔ مائع نائٹروجن گیس کی ہفتہ وار فراہمی۔

6۔ بلاسود موٹر سائیکل کی فراہمی مبلغ۔/2084 روپے ماہانہ آسان اقساط پر۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ننکانہ صاحب: پی پی 172 میں ویٹرنری سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12265: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 (ننکانہ صاحب) میں کتنے ویٹرنری سنٹر کہاں کہاں ہیں ان میں سے کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل کس کس بناء پر ہیں؟

(ب) کس ویٹرنری سنٹر کی اپنی عمارت ہے اور کس کی عمارت اپنی نہ ہے؟

(ج) یو سی کوٹ حسین خان (ننکانہ صاحب) کا ویٹرنری سنٹر کہاں پر واقع ہے؟

(د) اگر یہ ویٹرنری سنٹر Shift کیا گیا ہے تو کب شفٹ کیا گیا تھا اور اس کو کس پالیسی کے تحت شفٹ کیا گیا اور اس کی شفٹنگ کی وجوہات کیا تھیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2012 تاریخ ترسیل 3 مئی 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 172 (ننکانہ صاحب) میں 16 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریز / سنٹرز کام کر رہے ہیں۔ یہ تمام ادارے فنکشنل ہیں۔ ان کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں / سنٹرز کی اپنی عمارتیں ہیں۔

(ج) یو سی کوٹ حسین خان کا ویٹرنری سنٹر گاؤں چاہ پکا میں واقع ہے۔

(د) کوٹ حسین خان میں ویٹرنری سینٹر ایک ڈیرے پر کام کر رہا تھا جو کہ محکمہ کی اپنی جگہ نہ تھی۔ 2007-2006 کے دوران ترقیاتی سکیم "سپورٹ سروسز برائے لائیو سٹاک فارمرز" کے تحت ہر دیہی یونین کونسل میں ڈسپنسری بنانا درکار تھی لیکن کوٹ حسین خان

میں عطیہ کے طور پر زمین دستیاب نہ ہونے کی بنا پر اسی یونین کونسل کے گاؤں چاہ پکا میں ویٹرنری ڈسپنسری قائم کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2012)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 6/665 گ ب میں ویٹرنری ڈسپنسری کے قیام کا معاملہ

*12366: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 6/665 گ ب تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی ویٹرنری ہسپتال/ڈسپنسری نہ ہے جسکی وجہ سے اس علاقہ کے لوگوں کو کافی پریشانی ہوتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس چک میں ویٹرنری ہسپتال یاڈسپنسری بنانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3مارچ 2012 تاریخ ترسیل 23 مئی 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔

یہ گاؤں یونین کونسل نمبر 68 میں واقع ہے جس میں دیگر دیہات، آبادی ذاکر آباد پلاٹ 4,6/5,663/3,A664/6,62/7,665/666 شامل ہیں۔ چک نمبر 5/664 گ ب میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور ذیلی مرکز مصنوعی نسل کشی موجود ہے۔ علاوہ ازیں اسی یونین کونسل میں ذاکر آباد میں بھی ایک سول ویٹرنری سنٹر موجود ہے۔ محکمانہ پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ویٹرنری ہسپتال/ڈسپنسری کا ہونا ضروری ہے۔ جبکہ اس یونین کونسل

میں تین ادارے کام کر رہے ہیں اور لوگوں کے جانوروں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

(ب) جی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

لاہور: سال 2010، رجسٹرڈ کیسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12385: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2010 سے آج تک لاہور میں انسداد بے رحمی حیوانات کے کل کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے؟

(ب) کتنے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے؟

(ج) کتنے چالان عدالتوں میں کب سے زیر التواء ہیں اور اس کی وجہ کیا ہے؟

(د) سال 2010 کے دوران لاہور سنٹر میں کل کتنے زخمی جانور لائے گئے ان میں سے کتنے جانوروں کو دوائیاں فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 23 مئی 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جنوری 2010 سے 31 مئی 2012 تک لاہور میں انسداد بے رحمی حیوانات کے 5951 کیس رجسٹرڈ ہوئے۔

(ب) 5951 چالان عدالتوں میں پیش ہوئے۔

(ج)601چالان عدالتوں میں جنوری 2012 سے زیر التواء ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کوچوان کے پاس کوئی شناختی کارڈ، لائیسنس اور نمبر پلیٹ کی رجسٹریشن وغیرہ نہ ہے اور نہ ہی ان کا مستقل پتہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے ملازم بھی کوچوان سے کوئی ثبوت قبضہ میں نہیں لے سکتا اس وجہ سے بعض اوقات تعمیل ممکن نہیں ہوپاتی اور چالان زیر التواء رہ جاتے ہیں۔

(د)سال 2010ء میں کل 688 زخمی جانوروں کا علاج کیا گیا۔پنجاب انسداد بے رحمی حیوانات ایکٹ 1890ء کی دفعہ 6B(4) کے تحت دوائیوں کا تمام خرچ جانور کے مالک کے ذمہ ہے۔ سرکاری خزانہ سے اس مد میں کوئی رقم خرچ نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 5اکتوبر 2012)

صوبہ میں سرکاری ڈیری فارمز سے دودھ سے حاصل ہونے والی آمدن ودیگر تفصیلات

*12544: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 11-2010 میں صوبہ پنجاب کے سرکاری ڈیری فارمز میں کل کتنی بھینسیں اور گائیں تھیں، ان سے کتنا دودھ حاصل ہوا اور اس دودھ کی فروخت سے کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) کیا بھیڑ، بکریوں سے بھی دودھ حاصل کیا جاتا ہے، اگر ہاں تو اس دودھ کی فروخت سے 11-2010 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 30اپریل 2012 تاریخ ترسیل 18جون 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)سال 11-2010 میں صوبہ پنجاب کے سرکاری ڈیری فارمز میں کل بھینسیں اور گائیں 4408 تھیں، ان سے 31,84,428 لیٹر دودھ حاصل ہوا اور دودھ کی فروخت سے 79.101 ملین روپے آمدنی ہوئی۔

(ب) بھیڑ، بکریوں سے دودھ حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ یہ دودھ ان کے بچوں کی خوراک کے لئے استعمال ہوتا ہے۔اس دودھ سے کوئی آمدن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ویٹرنری ڈاکٹرز کا سروس سٹرکچر و دیگر تفصیلات

*12547: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے ویٹرنری ڈاکٹروں کا کوئی سروس سٹرکچر ہے اگر ایسا ہے تو اس کے Salient Features کیا ہیں؟

(ب) ویٹرنری ڈاکٹروں کو بھرتی کے وقت کونسا سکیل دیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2012 تاریخ ترسیل 18 جون 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔ محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے ویٹرنری ڈاکٹروں کا سروس سٹرکچر سال 2007 میں حکومت پنجاب سے منظور ہوا تھا جبکہ اس پر عمل درآمد سال 2011 میں شروع ہوا۔

اہم نکات درج ذیل ہیں۔

ا۔ محکمہ میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی گریڈ17 کی کل اسامیوں میں سے ایک (1) فیصد گریڈ20 میں، 15 فیصد گریڈ19 میں اور 34 فیصد گریڈ18 میں اپ گریڈ ہو جائیں گی جبکہ باقی 50 فیصد اسامیاں گریڈ17 میں ہی رہیں گی۔

۲۔ شعبہ توسیع گریڈ18 اور گریڈ19 میں اپ گریڈ ہونیوالی اسامیوں میں سے 75 فیصد اسامیاں بعد از لازمی ٹریننگ بذریعہ پروموشن پر کی جائیں گی باقی 25 فیصد بذریعہ ڈائریکٹ سلیکشن پنجاب پبلک سروس کمیشن پُر کی جائیں گی۔

۳۔ شعبہ ریسرچ میں گریڈ18 اور گریڈ19 میں اپ گریڈ ہونیوالی اسامیوں میں سے 50 فیصد اسامیاں بذریعہ پروموشن پر کی جائیں گی باقی 50 فیصد بذریعہ ڈائریکٹ سلیکشن پنجاب پبلک سروس کمیشن پُر کی جائیں گی۔

۴۔ 25 فیصد ڈائریکٹ سلیکشن کوٹہ میں پرائیویٹ اداروں میں کام کرنے والے لوگوں کو بھی اہل قرار دیا گیا ہے بشرطیکہ ان کا ادارہ PVMC کے پاس رجسٹرڈ ہو۔

گریڈ17 سے 19 کی اسامیوں پر ترقی کے عمل کا آغاز ہو چکا ہے

(ب) ویٹرنری آفیسرز کو بھرتی کے وقت سکیل 17 دیا جاتا ہے۔ ان کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

ضلع فیصل آباد: 11-2010 میں محکمہ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*12548: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 11-2010 کے لئے محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کا کل بجٹ کتنا تھا، ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی الگ الگ رقم کتنی تھی اور اس میں سے کتنی خرچ ہوئی اور کتنی Excess یا Surrender ہوئی؟

(ب) کیا ترقیاتی بجٹ کا کچھ حصہ غیر ترقیاتی اخراجات پر لگایا گیا اگر ایسا کیا گیا تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2012 تاریخ ترسیل 18 جون 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے بجٹ سال 11-2010 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ کل بجٹ = 183.073 ملین روپے

۲۔ ترقیاتی بجٹ = Nil

۳۔ غیر ترقیاتی بجٹ = 183.073 ملین روپے

۴۔ تنخواہوں کے لئے (157.478 ملین روپے) بجٹ تھا جس میں سے 154.606 ملین روپے استعمال ہوا اور 2.872 ملین روپے Surrender ہوئے۔

(Contingency) کے لئے 25.595 ملین روپے کا بجٹ تھا جس میں سے 25.464 ملین روپے خرچ ہوئے اور 0.131 ملین روپے Surrender ہوئے۔

(ب) چونکہ ترقیاتی بجٹ ملا ہی نہیں اس لئے اس کا غیر ترقیاتی اخراجات پر کوئی استعمال نہ ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2012)

محکمہ لائیوسٹاک کی سرکاری گاڑیوں کا ناجائز استعمال و دیگر تفصیلات

*12567: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مورخہ 15 مئی 2012 روزنامہ "نوائے وقت" کی خبر کے مطابق محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب میں سرکاری گاڑیوں کا ناجائز استعمال عروج کو پہنچ گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سرکاری گاڑیوں کے غیر قانونی استعمال سے محکمہ کی ترقیاتی سکیمیں بھی متاثر ہو کر تاخیر کا شکار ہونا شروع ہو گئی ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ صوبے میں جانوروں کی بیماریوں کے سدباب کے لئے خریدی جانے والی موبائل تشخیصی لیبارٹریز کی گاڑیوں کا بھی محکمہ کے اعلیٰ افسران نے ذاتی استعمال شروع کر دیا ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کی چار عدد گاڑیاں محکمہ کے ایک اعلیٰ افسر کے استعمال میں ہیں؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹوریٹ آف پلاننگ اینڈ ایوی ایشن کی پانچ عدد گاڑیاں جن میں سالانہ 10 لاکھ روپے سے زائد ایندھن استعمال ہوا ہے اور انہی گاڑیوں کی مرمت کے نام پر لاکھوں کے بل پاس کرائے جا رہے ہیں؟

(و) کیایہ بھی درست ہے کہ سب سے زیادہ گاڑیاں سیکرٹری لائیوسٹاک کے پاس ہیں جبکہ ڈی جی آفس کے ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی کے پاس چار، ڈائریکٹر پی آئی کے پاس دو، ڈائریکٹر اے ایچ کے پاس 2 اور ڈائریکٹر لائیوسٹاک فارم کے پاس چار گاڑیاں ہیں جو کہ ناجائز استعمال کی جا رہی ہیں؟

(ز) کیا حکومت ان بے قاعدگیوں کی تحقیقات سی ایم آئی ٹی، ایف آئی اے اور نیب سے کروانے اور جن کے پاس یہ گاڑیاں ہیں ان کو او ایس ڈی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2012 تاریخ ترسیل 11 اگست 2012)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کے کسی افسر کے پاس چار عدد گاڑیاں موجود ہیں ۔ کمپنی کی ایک گاڑی چیف ایگزیکٹو آفیسر کے پاس ہے۔ دوسری گاڑی میٹ پروجیکٹ کے استعمال میں ہے۔ تیسری گاڑی میٹ پروسیسنگ کمپلیکس کے پروجیکٹ مینجر کے زیر استعمال ہے۔ جبکہ چوتھی گاڑی میٹ پروسیسنگ کے کنسلٹنٹ کے پاس ہے۔ اس کے علاوہ دو گاڑیاں محکمہ لائیوسٹاک سے (Enhancing Beef Production in Punjab) کے تحت کمپنی کو ٹرانسفر ہوئی ہیں۔ یہ گاڑیاں کمپنی کے دفتر میں موجود ہیں۔

(ہ) یہ درست ہے کہ ڈائریکٹوریٹ آف پلاننگ اینڈ ایوی ایشن کے پاس پانچ عدد گاڑیاں ہیں جو محکمانہ فرائض کی انجام دہی کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

مزید برآں عرض ہے کہ ڈیزل اور پٹرول کی قیمتیں زیادہ ہونے کی وجہ سے

سال 12-2011 کے دوران 1.08 ملین روپے کا ایندھن استعمال ہوا ہے اور گاڑیاں پرانی ہونے کی وجہ سے انکی مرمت و دیکھ بھال کے لئے زیادہ خرچ اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ بھی تصدیق کی

جاتی ہے کہ گاڑیاں سرکاری فرائض منصبی کی انجام دہی کے لئے استعمال ہوتی رہی ہیں اور بجٹ میں مختص کردہ رقم سے زیادہ خرچ نہ ہوا ہے۔

(و) یہ درست نہ ہے۔ سیکرٹری لائیوسٹاک کے پاس ایک جبکہ ڈائریکٹریٹ پی اینڈ ای کے پاس پانچ، ڈائریکٹریٹ بی آئی کے پاس ایک، ڈائریکٹریٹ اے ایچ کے پاس 2 اور ڈائریکٹریٹ لائیوسٹاک فارم کے پاس چار گاڑیاں ہیں جو کہ جائز سرکاری طور پر استعمال کی جا رہی ہیں۔

(ز) کسی بھی بے قاعدگی کی صورت میں باضابطہ قوانین کے مطابق محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2012)

لاہور	مقصود احمد ملک
12 دسمبر 2012	سیکرٹری

بروز جمعرات 13 دسمبر 2012 محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب اعجاز احمد کاہلوں	8906
2	محترمہ سیمل کامران	9026۔9025
3	حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا	12544۔9027
4	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9550۔9549
5	چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ	10038۔10037
6	رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں	10580۔10573
7	سردار خالد سلیم بھٹی	10607۔10606
8	محترمہ نرگس فیض ملک	10623۔10622
9	انجنئیر جاوید اکبر ڈھلوں	10675۔10674
10	چودھری ظہیر الدین خاں	12548۔10700
11	محترمہ نگہت ناصر شیخ	11923۔10875
12	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	12385۔12265
13	محترمہ ساجدہ میر	12366
14	محترمہ ماجدہ زیدی	12547
15	محترمہ فائزہ احمد ملک	12567
16		
17		

		18